سوال

(518)رات کی آخری تہائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احادیث میں رات کی آخری تہائی کی فضیلت آئی ہے، اس کی تعیین گھنٹوں میں کیسے ہوسکتی ہے، اس سلسلہ میں میری راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی اعتبار سے رات، غروب آفتاب سے شروع ہوتی ہے اور طلوع فجر تک رہتی ہے، طلوع فجر کے بعد رات ختم ہوجاتی ہے، چونکہ رات کا درانیہ مختلف ہوتا ہے اس لئے گھنٹوں میں اس کی تعیین ممکن نہیں، البتہ اس کی پہچان ہر انسان کے لئے ممکن ہے، وہ اس طرح کہ غروب آفتاب کے بعد طلوع فجر تک کے وقت کو تین حصوں میں تقسیم کرلیا جائے، پہلے دوحصے چھوڑ کر آخری حصہ وہ رات کی آخری تہائی ہے، اس کی حدیث میں واقعی بہت فضیلت آئی ہے، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں آسمان دنیا پر اترتے ہیں اور فرماتے ہیں: کون ہے جو مجھے پکارے، میں اس کی حاجت برآوری کروں، کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اسے معاف کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے میں اسے عطا کروں۔ (صحیح بخاری)

بندہ مومن کو چاہیے کہ وہ ان مبارک لمحات کو غنیمت خیال کرے، وہ اس وقت ضرور اپنے اللہ کے ساتھ مناجات میں مصروف ہو اگرچہ تھوڑے سے وقت میں ہو، ممکن ہے کہ اسے اللہ کی طرف سے فضل عظیم میسر آجائے شاید اسے اللہ تعالیٰ کے بے پایاں رحمت کا کچھ حصہ مل جائے اور اس کی دعائیں شرف قبولیت سے نوازدی جائیں، اللہ تعالیٰ ان مبارک ساعتوں میں عاجزی اور انکساری کے ساتھ دست سوال دراز کرنے کی توفیق دے۔ آمین!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:452